سوال

(395) شریعت اور طریقت میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شریعت اور طریقت میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت وہ ہے جو اللہ تعالی نے اپنی کتابوں کے ذریعے نازل کی اور جسے رسولوں کو دے کر مبعوث فرمایا تاکہ وہ اللہ تعالی کی بندگی کرتے ہوئے اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے اس (شریعت) پر عمل کریں جس طرح انہیں اللہ کے رسول ﷺ حکم دیں۔ اور طریقت وہی معتبر ہے جو اس کے مطابق ہو' یعنی اس طریقے کے مطابق جو اللہ تعالی نے خاتم الانبیاء جناب محمد ﷺ پر نازل کیا ہے اور اس کے متعلق یہ فرمایا ہے:

وَأَنَّ هٰذا صِراطى مُستَقيمًا فَاتَّبِعوهُ ۖ وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُم عَن سَبيلِهِ ... الأنعام ۱۵۳

''اور یہ میرا راستہ ہے سیدھا' تو اس کی پیروی کرو اور دوسری راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کی راہ سے جدا کر دیں گی۔''

اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(سَتَفتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلاَّ وَاحِدَةً۔ قِيلَ: مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيهِ وَأَصْحَابِي)

''میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی' وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے۔ عرض کی گئی'' یا رسول اللہ وہ کون سا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگ اس چیز پر قائم ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔'' 1

(جامع ترمذي حديث نمبر: ۲٦٤۳۔ طبرانی صغیر نمبر ۲٤، عقیلی: الصنعفاء ۲ ۲٦۲)

اس لئے طریقت' شریعت ہی میں شامل ہے۔ اس کے خلاف جو بھی طریقے ہیں جیسے صوفیانہ طریقے' تیجانیہ' نقشبندیہ' قادریہ وغیرہ۔ یہ سب بعد میں بننے والے طریقے ہیں' ان کو صحیح تسلیم کرنا یا ان پر عمل کرنا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ